



4713CH19

## ہماری تاریخ

کوئی بھی گھر ہو دِوالی کے دیے جلتے تھے  
عید بھر دیتی تھی سینوں میں اُجالے کیا کیا  
رنگ ہولی کا ہر اک دل میں بکھر جاتا تھا  
چہرے چہرے پہ دمک اُٹھتے تھے لالے کیا کیا

اجنبی ہاتھوں نے لکھی تھی جو تاریخ تری  
اس کو کیا نام دیں سوچی ہوئی ٹہمت کے سوا  
اپنے ہر پیار کو نفرت میں بدلنا چاہا  
کیا پکاریں اسے چالاک سیاست کے سوا



اے وطن! ہم تیری تاریخ لکھیں گے پھر سے  
تیری تاریخ ہے دل جوئی و دل داری کی  
تیری تاریخ محبت کی، وفا کی تاریخ  
تیری تاریخ اخوت کی، رواداری کی

تیری تاریخ ہے قرآن کا، گیتا کا ورق  
آشتی، امن، اہنسا کے اصولوں کا سبق  
دہر سے اپنا مقابل کوئی اب تک نہ اٹھا  
کوئی گوتم، کوئی چشتی، کوئی نایک نہ اٹھا



آج آزاد ہیں ہم، ذہن ہمارا آزاد  
تنگ جذبات کے گھیروں سے نکل آئے ہیں  
جو فرنگی کی سیاست نے کبھی بوئے تھے  
ان تعصب کے اندھیروں سے نکل آئے ہیں

ایک ہے اپنا وطن، ایک زمیں، ایک ہیں ہم  
ایک ہیں فکر و عمل، ایک یقیں، ایک ہیں ہم  
کون کہتا ہے کہ ہم ایک نہیں، ایک ہیں ہم

جاں نثار اختر

## معنی یاد کیجیے

چمک، ہمتماہٹ	:	دمک
ایک قسم کا سرخ پھول جس کے اندر سیاہ داغ ہوتا ہے	:	لالے، لالہ
الزام	:	تہمت
تسلی، تسکین و تشفی کی باتیں کرنا	:	دل جوئی
دل رکھنا، محبت سے پیش آنا	:	دل داری
بھائی چارہ	:	اخوت
دوستی، صلح	:	آشتی
عدم تشدد، ظلم و زیادتی نہ کرنا	:	اہنسا
زمانہ، دنیا	:	دہر
سامنے والا، برابری کرنے والا	:	مقابل
انگریز، گورا	:	فرنگی
تنگ نظری، بے جا حمایت یا مخالفت	:	تعصب

## سوچیے اور بتائیے۔

1. تاریخ لکھنے والوں کے خیال میں ہندوستان میں مختلف تہوار کیسے منائے جاتے تھے؟
2. اجنبی ہاتھوں سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
3. ہماری تاریخ کو کس طرح بدل دیا گیا؟
4. ہمارے ملک کی تاریخ کیارہی ہے؟
5. آزادی ملنے کے بعد ہم خود کو کیسا محسوس کرتے ہیں؟
6. شاعر نے آخری بند میں ایکتا کی کیا پہچان بتائی ہے؟

## نیچے لکھے ہوئے بند کو مکمل کیجیے۔

تیری \_\_\_\_\_ ہے قرآن کا گیتا کا ورق  
 آشتی، امن، \_\_\_\_\_ کے اصولوں کا  
 دہر سے اپنا مقابل کوئی اب تک \_\_\_\_\_  
 کوئی گوتم، کوئی چشتی، کوئی \_\_\_\_\_ نہ اٹھا

## نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

اجالے اجنبی نفرت چالاک وفا امن آزاد

## ان لفظوں کی جمع لکھیے۔

تہمت فرنگی فکر عمل جذبہ

## عملی کام

○ اس نظم میں شاعر نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے انہیں اپنے لفظوں میں لکھیے۔

## غور کرنے کی بات

○ آج دنیا میں امن قائم رکھنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ اس کے لیے اتحاد و اتفاق بہت ضروری ہے۔ اس نظم میں شاعر نے آپسی محبت، مساوات اور امن کے اصولوں کو اپنانے کی بات کہی ہے۔